روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
منگل 25- جنوری 2000ء - 17 شوال 1420 ہجری- 25- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 20

دنیا کی بہترین نعمت

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- دنیا تو چند روز کا سامان ہے- اور دنیا کے سامانوں میں سے سب سے بہتر چیز نیک عورت کا وجود ہے-

(صحیح مسلم کتاب الرضاع باب خیر متاع الدنیا - نمبر 2668)

بہترین اخلاق والے وہ ہیں جو عورتوں سے اچھا سلوک کریں

اچھا اخلاق صرف گھر سے باہر نہیں بلکہ گھر کے اندر بھی ہونا چاہئے

فحشاء کے سوا عورتوں کی تمام کج خلقیاں برداشت کرنی چاہئیں

مرد اور عورت کا تعلق دوسچے اور حقیقی دوستوں کا سا ہونا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21- جنوری 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 21- جنوری 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حقوق کے موضوع پر اظہار خیال فرمایا اور میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے بارے میں حقیقی دینی تعلیم واضح فرمائی- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے احادیث بیان فرمائیں جن میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے اہل کے حق میں سب سے اچھا ہے اور میں اپنے اہل کے حق میں سب سے اچھا ہوں- فرمایا ایمان کے لحاظ سے کامل ترین فرد وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور بہترین اخلاق والے وہ ہیں جو عورتوں سے اچھا سلوک کریں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا صرف گھر سے باہر کے لوگوں سے ہی اچھے اخلاق کافی نہیں گھر کے اندر بھی یہی ہونا چاہئے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک عورت سے بڑھ کر اور کوئی سامان افضل نہیں وہ عورت بطور رفیقہ حیات بہتر ہے جس کے دیکھنے سے دل خوش ہو اور خاوند جس بات کو ناپسند کرے وہ اس سے بچے- ایک اور حدیث میں فرمایا مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے بغض نہیں رکھنا چاہئے اگر ایک بات ناپسند ہو تو دوسری بات اچھی ہوگی- حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا بیوی کے نقص فرضی ہوں یا حقیقی اس کی کمزوریوں سے درگزر کرنا چاہئے- ایک حدیث میں ہے کہ عورتوں سے بھلائی اور خیر خواہی کا خیال رکھو عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے یہ محاورہ ہے یعنی اگر اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو توڑ ڈالو گے اس کی کجی ہی اس کا حسن ہے- جس طرح پسلی سینے کو ڈھانپتی ہے اس طرح عورت بھی مرد کو ڈھانپتی ہے اور اس کی حفاظت کرتی ہے- عورتوں میں جو نخرے کرنے کی عادات ہیں- یہی ان کا حسن ہیں- حضور ایدہ اللہ نے ایک حدیث کی تشریح میں فرمایا بعض لوگ گھر سے باہر اچھا کھاتے پیتے ہیں اور گھر والوں کو دال روٹی پر ہی رکھتے ہیں- میں اپنے گھر والوں کو بھی حسب توفیق باہر اچھا کھانا کھلانے لے جاتا ہوں- ایک حدیث میں ہے کہ اللہ اس مرد پر رحم کرے جو خود رات کو اٹھے نماز پڑھے اور بیوی کو اٹھائے اگر وہ نہ اٹھے تو منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا مارے- حدیث میں ہے کہ ایسی عورتوں سے شادی کرو جو زیادہ اولاد پیدا کریں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ غریب ملکوں کی غربت کا علاج زیادہ بچے پیدا کرنے میں ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کریں کہ کثرت سے بچے ہوں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بیوت الذکر میں عورتوں کو نمازمیں شریک ہونے کی اجازت ہونی چاہئے اور ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے خصوصاً فجر اور عشاء کی نمازوں میں عورتوں کی شمولیت آنحضرتؐ کے دور میں بھی ثابت ہے-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میاں بیوی کا تعلق ایسا ہونا چاہئے جو دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے- عورتوں کو پاؤں کی جوتی سمجھنا بہت خطرناک بات ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ گندے معاشروں کی باتیں ہیں- حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ مرد بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہو جاتا ہے- حضور ایدہ اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی ازواج مطہرات سے حسن سلوک کے واقعات بیان فرمائے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا فحشاء کے سوا عورتوں کی تمام کج خلقیاں برداشت کرنی چاہئیں- حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے گھر والوں سے حسن سلوک کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے-

نماز جنازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل نماز جنازہ بتاریخ 20 جنوری 2000 بروز جمعرات بیت الفضل لندن میں پڑھائیں-

جنازہ حاضر مکرمہ کلثوم ابراہیم صاحبہ اہلیہ مکرم ابراہیم احمد صاحب (مرحوم)- مرحومہ مکرم ستار ابراہیم صاحب (وانڈزورتھ جماعت) کی والدہ تھیں- 86 سال کی عمر میں 18- جنوری 2000 کو وفات پائی-

جنازہ غائب مکرم ڈاکٹر شمس الحق صاحب طیب (آرتھوپیڈک سرجن- الائیڈ ہسپتال فیصل آباد) کو 17- جنوری 2000ء کو رات 10 اور 11 بجے کے درمیان (راہ مولا میں قربان) کر دیا گیا- واقعات کے مطابق 10 بجے ہسپتال سے فارغ ہو کر نکلے اور 11 بجے کے قریب انہیں ان کی کار میں اس حالت میں پایا گیا کہ ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے، سر پر گولی لگی ہوئی تھی- 18- جنوری کو پہلے فیصل آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور پھر اسی دن بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور قطعہ خاص نمبر1 میں دفن ہوئے- آپ کی عمر 38 سال تھی- بیوہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں-

محترمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا-

محترمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم محترم نواب مسعود احمد خان صاحب مرحوم کو 22 جنوری کی شام بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا- بیت المبارک میں نماز عصر کے بعد موصوفہ کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھایا جس کے بعد جنازہ بہشتی مقبرہ لیے جایا گیا جہاں تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی- احباب کرام سے محترمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ کی بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے-

خطبہ جمعہ

نفاق ہمارے نزدیک سب گناہوں سے بڑا ہے۔ ریاکار اور خوشامدی منافق ہوتے ہیں۔ وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دورنگی ہے

اگر جماعت احمدیہ نفاق کو دنیا سے دور کر دے تو اس نے اپنے مقصد کو پالیا

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 22 اکتوبر 1999ء بمطابق 22 اخاء 1378ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نساء کی آیات 142 تا 144 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ترجمہ یہ ہے۔ یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت تھوڑا۔ اس کے درمیان متذبذب رہتے ہیں نہ اِن کی طرف ہوتے ہیں نہ اُن کی طرف اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے تو کوئی ہدایت کی راہ نہیں پائے گا۔

منافقت کے تعلق میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو وضاحتیں فرمائی ہیں وہ بہت گہری اور پُر بصیرت ہیں اور بہت سے لوگ بے چارے اپنے آپ کو خواہ مخواہ منافق سمجھتے ہیں کیونکہ ان کے دل کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کو بھی کبھی کبھی یہ وہم ہو جایا کرتا تھا مگر حضور ﷺ نے ایسی واضح تشریح فرمائی ہے کہ اس کے بعد کسی کے لئے کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔

پہلی حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی مثال ایسی بھیڑ کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان متردد ہے۔ کبھی وہ اس ریوڑ کی طرف آتی ہے اور کبھی دوسرے ریوڑ کی طرف چلی جاتی ہے۔

مسند احمد بن حنبل میں ابن عمرؓ سے ہی یہ روایت مروی ہے البتہ اس کے آخر میں (۔) الفاظ آئے ہیں کہ وہ نہیں جانتی کہ وہ کس کے پیچھے چلے۔ اس میں جو دوسرا حصہ ہے مسند احمد کا' صرف اس میں ایک شبہ یہ پڑتا ہے کہ وہ منافق نہیں ہے بلکہ اس کو علم نہیں ہے۔ مگر جو پہلی حدیث ہے وہ بالکل واضح ہے کہ وہ دو ریوڑوں کے درمیان گھومتی پھرتی ہے۔ اور اگر تو لاعلمی کی وجہ سے ہے پھر تو اس کو منافقت نہیں کہا جاتا لیکن اگر اس کو یہ پتہ ہو کہ کس ریوڑ کی ہوں اور وہ کبھی ادھر جائے کبھی ادھر جائے تو یہ منافقت ہے جس کی طرف رسول اللہ ﷺ اشارہ فرما رہے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ چار باتیں ایسی ہیں کہ وہ جس شخص میں ہوں گی وہ منافق ہو گا۔ یہ بہت ہی اہم اور واضح حدیث ہے اس لئے اس سے منافقت کو پہچاننے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ اگر ان میں سے ایک خصلت کسی شخص میں پائی جائے گی تو اس میں اسی نسبت سے نفاق ہو گا'۔ یعنی چاروں خصلتیں اگر نہ ہوں تو کلیتہً نفاق سے پاک ہے مگر چار خصلتوں میں سے ایک بھی پائی جائے تو اس درجہ تک اس میں نفاق ہو گا یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔ جب معاہدہ کرتا ہے تو بدعہدی کرتا ہے اور جب وہ جھگڑتا ہے تو بدزبانی سے کام لیتا ہے۔........

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے فرمایا:۔ اے وہ لوگو جو زبان سے تو ایمان لائے ہو مگر ایمان جن کے دل تک نہیں پہنچا۔ مسلمانوں کو دکھ نہ دیا کرو اور ان کی عیب چینی نہ کیا کرو اور نہ ان کی کمزوریاں تلاش کرنے میں لگے رہا کرو کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے تو اللہ بھی اس کے عیب تلاش کرتا ہے۔ اور جس کے اللہ عیب تلاش کرے تو وہ اس کے عیب لوگوں پر ظاہر کر دیتا ہے۔ خواہ وہ اپنے گھر کے اندر ہی چھپا بیٹھا ہو۔

ابو الشعثاء بیان کرتے ہیں یہ حدیث سنن ابن ماجہ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ ہم اپنے امراء کے پاس جاتے ہیں تو ایک بات کہتے ہیں اور جب باہر آتے ہیں تو اور بات کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم اسے نفاق شمار کیا کرتے تھے۔

اب یہ بھی ایک عام عادت ہے اپنے امراء کے پاس جا کے انہیں خوش کرنے کے لئے کچھ کہہ دیا' باہر نکلے تو گالیاں دینی شروع کر دیں۔ پس یہ بھی ایک ایسی عادت ہے جو اب کہہ نہیں سکتا' غالباً بہت سے مسلمانوں میں پائی جاتی ہیں۔ صرف پاکستان کی بحث نہیں ہر جگہ یہی حال ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ [illegible] نفاق سے بچائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ حدیث سنن ترمذی کتاب الصلوٰۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے چالیس دن جماعت کے ساتھ پہلی تکبیر میں شامل ہو کر نماز پڑھی اس کے لئے دو براءتیں لکھی گئی ہیں۔ آگ سے براءت اور نفاق سے براءت۔

اب اس (بیت الذکر) میں خدا کے فضل سے اس وقت بھی لوگ موجود ہیں جو چالیس چھوڑ کے اسّی پہلی تکبیروں میں شامل ہوتے ہیں۔ دن ہو رات ہو بارش ہو برف ہو اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرماتا ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ سب جگہ دنیا میں احمدیوں کا یہی حال ہو گا جہاں تک توفیق ہو جہاں (بیت الذکر) قریب ہو وہاں کوشش کرنی چاہئے کہ پہلی تکبیر میں شامل ہو سکیں۔ دو براءتیں لکھی گئی ہیں آگ سے بریت اور نفاق سے بریت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **منافقوں پر سب سے بھاری نمازیں عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں**۔ یہ ایک تو اندھیرے میں ہوتی ہیں کوئی نہ آئے اندھیرے میں تو پتہ نہیں لگتا اور دوسرا یہ کہ اس اندھیرے میں اٹھ کر ان کا آنا دل پر بڑا بوجھ ہوتا ہے۔ تو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اگر وہ ان دونوں نمازوں کا ثواب جانتے تو ان دونوں نمازوں کی ادائیگی کے لئے حاضر ہوتے خواہ گھٹنوں کے بل۔ اس کے بعد فرماتے ہیں میرا دل چاہتا ہے کہ نماز کا حکم دوں اور کسی سے کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ پھر اپنے ساتھ کچھ آدمیوں کو جن کے پاس لکڑی کے گٹھے ہوں لے کر ایسے لوگوں کے گھروں کو جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ایسے لوگوں سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

اب آنحضرت ﷺ جیسا شفیق بالمومنین رءوف رحیم انسان وہ بھی منافقوں کے متعلق اتنی سخت بات جو کہہ رہے ہیں تو معلوم یہ ہوتا ہے کہ ان کا یہاں جل جانا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ جہنم کی آگ میں جلیں اور یہی ان کا کفارہ ہو جائے گا۔ مگر یہ ایک محاورے کی بات ہے۔ نعوذ باللہ یہ مطلب تو نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ خود واقعی اٹھتے

اور کسی اور کے سپرد کر کے گٹھا اٹھاتے۔ تو یہ گہری فراست کی باتیں ہیں جن پر غور کرنے سے انسان کو حقیقت کا حال سمجھ آتا ہے۔

(اس موقعہ پر حضور انور نے گلا تر کرنے کے لئے پاس پڑے ہوئے گلاس سے پانی پیتے ہوئے فرمایا لوگوں نے مجھے کئی قسم کے یہ گلاس بھیجے ہیں جن میں پانی بہت گرم رہتا ہے اور ڈھکنا بھی میں نے اتار دیا ہے مگر ابھی بھی بالکل گرم پانی ہے۔)

حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے چند اقتباسات **"نفاق ہمارے نزدیک سب گناہوں سے بڑا ہے اور ریاء سب کاموں سے زیادہ خطرناک ہے اور ظالموں اور مشرکوں کی صفات میں سے ہے۔"**

(نور الحق روحانی خزائن جلد 8 ص 66)

پھر فرمایا "یاد رکھو جس شخص نے خدا تعالیٰ کے ساتھ کچھ حصہ شیطان کا ڈالا ہو وہ منافق ہے"۔ اب یہ بہت گہری اور پُر بصیرت تعریف ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی خوش کیا اور تھوڑا سا حصہ نفسانی بیچ میں داخل کر لیا۔ اللہ تعالیٰ کو تو پاکیزہ روح سے خوشی ہوتی ہے اور اگر طبیعت میں منافقت نہ ہو اور انسان صادق دل ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور ایک چھوٹی سی کھجور کا ٹکڑا بھی پیش کرے تو اس کو بھی وہ قبول فرماتا ہے۔ لیکن اگر اس میں منافقت ہو اور شیطان یعنی نفس یا کسی اور کا حصہ بیچ میں ڈالا گیا ہو تو وہ سارے کا سارا اللہ کی طرف سے رد کر دیا جاتا ہے۔ "یاد رکھو جس شخص نے خدا تعالیٰ کے ساتھ کچھ حصہ شیطان کا ڈالا وہی منافق ہے۔"

پھر فرماتے ہیں "میں یقیناً جانتا ہوں کہ ریا کار اور خوشامدی منافق ہوتے ہیں" ریا کار اور خوشامدی۔ خوشامدی کا منافق ہونا تو بالکل واضح ہے۔ وہی بات ریا کار کی ہے کہ خوشامد کرتے ہیں جو دنیا کے بڑے بڑے آدمی کی وہ محض خوش کرنے کی خاطر کرتے ہیں مگر دل میں ان کے ان کی عزت نہیں ہوا کرتی۔ **"اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نفاق کو دور کرنے آئے ہیں" یہ احمدیت کا مقصد ہے۔**

اگر جماعت احمدیہ نفاق کو دنیا سے دور کر دے تو اس نے اپنے مقصد کو پا لیا۔ سب برائیوں کی جڑ نفاق ہے اسی لئے جہنم کے ذلیل ترین حصے میں منافقوں کو بیان کیا گیا ہے 'ارذل حصے' میں کیونکہ اگر آپ غور کر کے دیکھ لیں تو منافقت سب ریاکاریوں کی جڑ ہے۔ دلیر انسان ہو' بہادر ہو۔ سچی بات کہنے میں اور حکمت کو ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ یہ دو باتیں جو ہیں یہ ضروری ہیں دنیا میں۔ اور اگر حکمت کے پیش نظر نرم بات کی جائے تو اس کو منافقت نہیں کہتے۔ سچی بات اگر ایسے طریق پر کی جائے کہ اس کا دوسرے کے دل پر اثر ہو اس کو ہرگز منافقت نہیں کہا جاتا۔

بعض لوگ کہتے ہیں جی ہم تو سچی بات کریں گے اور منہ توڑ بات' نہایت بدتمیزی سے بات کرتے ہیں۔ وہ منافقت سے بھی بدتر ہیں کیونکہ سچی بات کے نام پر وہ اپنے بھائی کو دکھ پہنچاتے ہیں اور دل کا بغض نکالتے ہیں اور دل میں بغض رکھنا بھائی کے خلاف یہ خود بھی منافقت ہی کی علامت ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو منافق وہی نہیں جو ایفائے عہد نہیں کرتا یا زبان سے اخلاص ظاہر کرتا ہے مگر دل میں اس کے کفر ہے بلکہ وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دو رنگی ہے اگرچہ وہ اس کے اختیار میں نہ ہو۔"

اب دیکھیں "وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دو رنگی ہے اگرچہ وہ اس کے اختیار میں نہ ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو اس دو رنگی کا بہت خطرہ رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت ابوہریرہؓ رو رہے تھے تو حضرت ابوبکر رضوان اللہ علیہم نے پوچھا کیوں روتے ہو۔ کہا اس لئے روتا ہوں کہ مجھ میں نفاق کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ جب میں پیغمبر ﷺ کے پاس ہوتا ہوں تو اس وقت دل نرم اور اس کی حالت بدلی سی معلوم ہوتی ہے مگر جب ان سے جدا ہوتا ہوں تو وہ حالت نہیں رہتی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ یہ حالت تو میری بھی ہے۔ پھر دونوں آنحضرت ﷺ کے پاس گئے اور کل ماجرا بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم منافق نہیں ہو۔ انسان کے دل میں قبض اور بسط ہوا کرتی ہے۔ ایک حالت پر کبھی بھی انسان نہیں رہ سکتا۔ اور جو حالت تمہاری میرے پاس ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔"

آنحضرت ﷺ کے قرب میں جو عظیم حالت پیدا ہوتی ہے اس کے بیان کے لئے اس سے بہتر کیا اظہار ہو سکتا تھا کہ فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔ "تو اب دیکھو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اس دو رنگی سے کس قدر ڈرتے تھے جب انسان جرأت اور دلیری سے زبان کھولتا ہے تو وہ بھی منافق ہوتا ہے" یہ بات میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ "جرأت اور دلیری سے زبان کھولتا ہے تو وہ بھی منافق ہوتا ہے۔ دین کی ہتک ہوتی سنے اور وہاں کی مجلس نہ چھوڑے یا ان کو جواب نہ دے تب بھی منافق ہوتا ہے"

اس سلسلہ میں ایک لمبا سلسلہ خطبات کا پہلے بیان کر چکا ہوں کہ اپنی دینی غیرت کو سنبھالو۔ **جو لوگ خدا اور رسول کے خلاف مذاق کرتے ہیں یا بیہودہ باتیں کرتے ہیں یا عام نیک لوگوں کے خلاف بیہودہ باتیں کرتے ہیں اور ان کو ہنساتے ہیں تو یہ نہایت زہریلی منافقت ہے اور اس سے انسان کی نیکیوں کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔**

"دین کی ہتک ہوتی سنے اور وہاں کی مجلس نہ چھوڑے یا ان کو جواب نہ دے تب بھی منافق ہوتا ہے۔ اگر مومن کی سی غیرت و استقامت نہ ہو تب بھی منافق ہوتا ہے۔ جب تک انسان ہر حال میں خدا کو یاد نہ کرے تب تک نفاق سے خالی نہ ہوگا اور یہ حالت تم کو بذریعہ دعا حاصل ہوگی۔"

یہ جو دعا پر تان توڑتے ہیں حضرت مسیح موعود (-) اس سے تو اتنا دل راضی ہوتا ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ دعا پر اس زمانے میں جتنا زور حضرت مسیح موعود (-) نے دیا ہے دنیا میں کسی نے کبھی نہیں دیا سوائے آنحضرت ﷺ کے۔ اس دور میں آپ کی مکمل نمائندگی دعا کے معاملے میں حضرت مسیح موعود (-) نے فرمائی ہے۔

"جو انسان داخل سلسلہ ہو کر پھر بھی دو رنگی اختیار کرتا ہے تو وہ اس سلسلے سے دور رہتا ہے اس کے لئے خدا تعالیٰ نے منافقوں کی جگہ اسفل السافلین لکھی ہے کیونکہ ان میں دو رنگی ہوتی ہے اور کافروں میں یک رنگی ہوتی ہے۔"

کافر منافق سے برتر کیوں ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ جو کچھ ہے وہ سامنے کھول کے بیان کر دیتے ہیں اور مغربی سوسائٹی میں یہ خوبی پائی جاتی ہے۔ برائی ہو' بھلائی ہو' جو کچھ ہو سوائے اس کے کہ چند لوگ چھپاتے ہوں گے مگر اکثر اپنے حال کو ظاہر کرتے ہیں۔

فرمایا "میں منافقوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ منافقوں کی نسبت فرماتا ہے کہ (-) یقیناً یاد رکھو منافق کافر سے بھی بدتر ہے۔ اس لئے کافر میں شجاعت اور قوت فیصلہ تو ہوتی ہے وہ دلیری کے ساتھ اپنی مخالفت کا اظہار کر دیتا ہے مگر منافق میں شجاعت اور قوت فیصلہ نہیں ہوتی وہ چھپاتا ہے۔ اگر مومن کو خاص امتیاز نہ بخشا جائے تو مومنوں کے واسطے جو وعدے ہیں وہ کیونکر پورے ہوں گے۔ لیکن جب تک دو رنگی اور منافقت ہو تب تک انسان کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ (-)

یہ باتیں جماعت کو خاص طور پر پیش نظر رکھنی چاہئیں۔ ہر قسم کی دو رنگی' ہر قسم کی منافقت سے باز آجائیں اور پھر دنیا میں ایک عظیم انقلاب پیدا کرنے کے اہل ہوں گے۔

"نفاق اور ریاکاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے۔ یہ چھپ نہیں سکتی آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے پھر سخت ذلیل کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی چیز کو چھپاتا نہیں' نہ نیکی کو نہ بدی کو۔"

اب نیکوں اور بدوں کا یہ کتنا نمایاں فرق ہے۔ نیک اپنی نیکی کو چھپا رہے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کو ظاہر کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں ۔

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

اتنی نیکی چھپاتے تھے اپنی کہ (بیت الذکر) میں بعض دفعہ ساری رات گزارتے اور وہیں نیند آتی تو (بیت الذکر) کا خادم آپ کو صف میں بھی لپیٹ دیا کرتا اندھیرے میں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے دیکھو کتنا شہرۂ عالم بنا دیا ہے۔ زمین کے کناروں تک آپ کی آواز پہنچی ہے۔ ایک

آواز کو کروڑ آواز میں بدلا ہے اور **اگلے سال آپ دیکھیں گے انشاء اللہ وہ ایک کروڑ آواز دو کروڑ آوازوں میں تبدیل ہو جائے گی۔** تو یہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے وہ چھپی ہوئی نیکی کو ایسا ظاہر کرتا ہے کہ زمین کے کناروں تک وہ شہرت پا جاتی ہے اور اگر بد اپنی بدی کو اس سے چھپائے تو اس کو بھی وہ ننگا کر دیتا ہے' کر سکتا ہے اگر چاہے۔

"حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب حکم ہوا تو پیغمبر ہو کر فرعون کے پاس جا تو انہوں نے عذر ہی کیا۔ اس میں سر یہ تھا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے پورا اخلاص رکھتے ہیں وہ نمود اور ریاء سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ سچے اخلاص کی یہی نشانی ہے کہ کبھی خیال نہ آوے کہ دنیا ہمیں کیا کہتی ہے۔ جو شخص اپنے دل میں اس امر کا ذرا بھی شائبہ رکھتا ہے وہ بھی شرک کرتا ہے۔ سچا مخلص اس امر کی پرواہ ہی نہیں کرتا کہ دنیا اسے نیک کہتی ہے یا بد۔ جب کوئی ابتلاء اور آزمائش آتی ہے تو وہ انسان کو ننگا کر کے دکھا دیتی ہے اس وقت وہ مرض جو دل میں ہوتی ہے اپنا پورا اثر کر کے انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔"

"(۔) یہ مرض ابتلا ہی کے وقت بڑھتی ہے اور اپنا زور دکھاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی یہ بھی عادت ہے کہ وہ دلوں کی مخفی قوتوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔ جو شخص اپنے دل میں ایک نور رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا صدق اور اخلاص ظاہر کر دیتا ہے اور جو دل میں خبث اور شرارت رکھتا ہے اس کو بھی کھول کر دکھا دیتا ہے اور کوئی بات چھپی ہوئی نہیں رہ سکتی۔"

پھر فرماتے ہیں "ہم ان مخالفوں کے وجود کو بھی بے مطلب نہیں سمجھتے۔ ان کی چھیڑ چھاڑ اللہ تعالیٰ کو غیرت دلاتی ہے اور اس کی نصرت اور تائیدات کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں" یہ لمبی کہانی ہے جو جماعت احمدیہ کے اوپر گزر رہی ہے اور اس کی تفصیلات بیان کریں تو کئی خطبات کی ضرورت پڑے گی۔ ان کی چھیڑ چھاڑ اللہ تعالیٰ کو غیرت دلاتی ہے۔" **خدا تعالیٰ کی غیرت کے اتنے واقعات ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے اور ان ظالموں کو سمجھ نہیں آتی کہ اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش مار رہی ہے۔** اندھے اپنے اندھیاروں میں بھٹکتے پھرتے ہیں اور ان سے خدا تعالیٰ انتقام بھی لیتا چلا جاتا ہے مومنوں کی خاطر۔ لیکن ان کو سمجھ نہیں آتی کہ کیوں ہو رہا ہے۔

"ان کی چھیڑ چھاڑ اللہ تعالیٰ کو غیرت دلاتی ہے اور اس کی نصرت اور تائیدات کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں غرض خدا تعالیٰ کے ماموروں کا یہ خاص نشان ہوتا ہے۔ وہ اپنی پرستش کرانا نہیں چاہتے جس طرح پر وہ لوگ جو پیر بننے کے خواہشمند ہیں چاہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی پوجا کرائے تو کیا وجہ ہے کہ دوسرے انسان کے بچے اس پوجا کے مستحق نہ ہوں۔" ظاہر ہے اگر انسان پوجا کا مستحق ہے تو ہر انسان پھر پوجا کا مستحق ہے۔ انسانیت تو برابر ہے سب میں۔

"میں سچ کہتا ہوں کہ ایک مرید اس مرشد سے ہزار درجہ اچھا ہے جو مکر کی گدی پر بیٹھا ہوا ہو کیونکہ مرید کے اپنے دل میں کھوٹ اور دغا نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ اخلاص کو چاہتا ہے اور ریاکاری کو پسند نہیں کرتا۔"

پھر حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں :۔ "اللہ تعالیٰ اس امت کو منافق نہیں بنانا چاہتا بلکہ اللہ تعالیٰ تو نفاق سے ڈراتا ہے اور اس طریق زندگی کو بدترین حالت بیان فرماتا ہے (۔) کسی (۔) کی غیرت اور حمیت یہ کب گوارا کر سکتی ہے کہ اپنے معتقدات اور مذہبی مسلمہ پیارے عقائد کے خلاف سن سکے یا ان کی توہین ہوتی دیکھ سکے یا ایسے لوگوں سے جو اس کے بزرگوں کو جن کو وہ دین کا پیشوا یقین کرتا ہے برا کہنے والے یا گالیاں دینے والوں سے سچی محبت اور اتفاق رکھ سکے۔ ہمارے نزدیک تو ایسا انسان جو بایں ہمہ کسی سے محبت و مودّت رکھتا ہے دنیا کا کتا اور منافق ہے کیونکہ (۔) غیرت یہ چاہ سکتی ہی نہیں کہ وہ نفاق کرتا ہے۔"

رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء میں یہ بیان ہے کہ "نابینائی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی۔ آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا۔" کتنے ہی اندھے ہیں کہ خدا کے فضل سے ایمان کے لحاظ سے سوجاکھوں سے بہت بہتر ہیں "مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

(دوران خطبہ گرم پانی پیتے وقت حضور انور نے فرمایا مجھے ویسے تو اتنی کوئی ضرورت نہیں لگتی لیکن لوگ بہت خوش ہوتے ہیں جب میں گرم پانی پیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا یہ صرف پانی ہے اور شہد ملا ہوا ہے ایک دفعہ ایک عرب نے جا کر مضمون لکھا تھا کہ وہ خلیفہ ایسا ہے جو ہر منٹ کے بعد کافی کا گھونٹ پیتا ہے بالکل جھوٹ ہے۔ صرف پانی اور شہد ہے اور کچھ بھی نہیں ہے اس میں)۔

"محبوب الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کی جاوے۔ سچی اتباع آپ کے اخلاق فاضلہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرنا ہوتا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ آج کل لوگوں نے اتباع سے مراد رفع یدین' آمین بالجہر اور رفع سبابہ ہی لے لیا ہے۔ یعنی انگلی اٹھانا' اس کے اوپر قتل ہو جایا کرتے تھے۔ بعض مسجدوں میں ایسے لوگ تھے جن کا یہ عقیدہ تھا کہ آنحضرت ﷺ یہ شہادت کی انگلی اٹھایا کرتے تھے اشھد ان لا الہ الا اللہ کہتے ہوئے۔ کوئی بے چارہ غلطی سے اس مسجد میں چلا جائے جس کا یہ عقیدہ ہو کہ آنحضور ﷺ یہ انگلی نہیں اٹھایا کرتے تھے تو مسجد سے نکلنے سے پہلے اس انگلی سے محروم ہو جایا کرتا تھا۔ انگلی کاٹ کر پھینک دیتے تھے اور یہی حال ان لوگوں کا تھا جو برعکس کرتے تھے بے چارے۔ تو آنحضور ﷺ کی اتباع اپنی جگہ ضروری ہے مگر یہ اتباع نہیں' یہ جہالت ہے۔ رسول اللہ ﷺ انگلی اٹھاتے تھے یا نہیں اٹھاتے تھے مگر دونوں طرح اشھد ان لا الہ الا اللہ تو پھر بھی کہتے تھے تو وہی بنیاد ہے اصل حقیقت کی۔

تو حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں "اسی طرح رفع یدین کا حال ہے" تکبیر کہہ کر ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھا دینا اس کو رفع یدین کہتے ہیں۔ آمین بالجہر بھی اسی کا حصہ ہے۔ بعض قوموں میں آمین بالجہر کی عادت ہوتی ہے۔ انڈونیشیا کے لوگوں کو آپ دیکھیں جب آتے ہیں جلسے پر تو پوری گا کے آمین کہہ کے وہ ساتھ دیتے ہیں۔ اور شروع شروع میں تو میرے لئے مشکل ہوتا تھا برداشت کرنا لیکن اب عادت پڑ گئی ہے۔ بہت گا کے ترنم سے آمین۔ یہ ملکی اور قومی ایک روایت ہے جس پہ چل رہے ہیں' کوئی حرج نہیں۔ بے شک آمین کہیں۔ جو نہیں کہنے والے ان کا کوئی حق نہیں کہ ان پہ اعتراض کریں اور ان کا کوئی حق نہیں کہ نہ کہنے والوں پر اعتراض کریں۔

"سچے مومن اور مخلص کی ترقیوں اور ایمانی درجوں کا آخری نقطہ تو یہی ہے کہ وہ سچا متبع ہو اور آپ کے تمام اخلاق کو حاصل کرے۔ جو سچائی کو قبول نہیں کرتا وہ اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے کروڑوں (لوگ) دنیا میں موجود ہیں اور (بیوت الذکر) بھی بھری ہوئی نظر آتی ہیں مگر کوئی برکت اور نوران (بیوت الذکر) کے بھرے ہونے سے نظر نہیں آتا۔ اس لئے کہ وہ سب کچھ جو کیا جاتا ہے محض رسوم اور عادات کے طور پر کیا جاتا ہے۔ وہ سچا اخلاص اور وفا جو ایمان کے حقیقی لوازم ہیں ان کے ساتھ پائے نہیں جاتے۔ سب عمل ریاکاری اور نفاق کے پردوں کے اندر مخفی ہو گئے ہیں۔ جونہی انسان ان کے حالات سے واقف ہوتا جاتا ہے اندر سے گند اور خس نکلتا آتا ہے۔ (بیت الذکر) سے نکل کر گھر کی تفتیش کرو تو ننگ (دین) نظر آئیں گے۔ مثنوی نے ایک حکایت لکھی ہے" یہ بہت غور سے سننے والی ہے "**کہ ایک کوٹھا ہزار من گندم سے بھرا ہوا خالی ہو گیا۔ اگر چوہے اس کو نہیں کھا گئے تو کہاں گیا۔ پس اسی طرح پہ پچاس برس کی نمازوں کی جب برکات نہیں ہوتیں اگر ریاء اور نفاق اور باطل نے ان کو حبط نہیں کیا تو وہ کہاں گئیں۔**" پچاس برس کی نمازیں بھی اگر برکت نہیں پیدا کرتیں' دل کی سچائی نہیں پیدا کرتیں' ایمان کی خصلتیں پیدا نہیں کرتیں تو وہ ایک کوٹھے کی طرح جس میں ہزار من گندم بھری ہوئی ہو اس کی طرح چوہا چپ کر کے کھاتا جاتا ہے اور اس کی یہ منافقت اس کے تمام اعمال کو کھا کر ردّی کر دیتی ہے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران تشہد کے بعد حضور انور نے ایک وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے جان کے دونوں طرح سے اس روایت کو پڑھا ہے کیونکہ حبش صاحب جو جرمنی کے ہیں وہ بہت باریک باتیں نوٹ کرتے ہیں کسی ایک روایت میں انہوں نے پڑھ لیا

کہ محمداعبدہ ورسولہ بھی آتا ہے تو مجھے لکھا کہ آپ عبدہ ورسولہ نہیں پڑھتے۔ میں نے پڑھ کے دکھایا ہے کہ ایک روایت میں بھی آئے تو تشہد ہی ہے۔ یہ کہنے میں حرج کیا ہے عبدہ ورسولہ مگر جو ہم نے تحقیق کی ہے اکثر حدیثوں میں اس کا ذکر نہیں۔ اشھد ان محمدا رسول اللہ اتنا ہی کافی ہے۔ میں پھر آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ فراخدلی پیدا کیا کریں حدیث خواہ ایک بھی ہو اس کی متابعت کرنے میں جو سچی حدیث ہوتی ہے کوئی بھی نقصان نہیں۔ اس لئے آپ کریں یا نہ کریں آپ دونوں طرح برابر ہیں۔ خدا کے حضور بالکل بری الذمہ ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 26 نومبر 1999ء)

امۃ الباری ناصر صاحبہ

وحدہ لاشریک

خدا تعالیٰ کی ہستی کا تصور باندھنا اور "ہونا چاہئے" سے "ہے" تک کا سفر بڑا نازک، پر پیچ اور مشکل مسئلہ ہے۔ اس کی ذات وصفات براہ راست سامنے نہ ہونے کی وجہ سے اس کا حقیقی تصور باندھنے کے لئے انسانوں کو واسطوں سے آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ قلبی روشنی میں گہرے شعور اور غور و فکر کے ساتھ واسطوں سے مستغنی ہوتے ہوئے بتدریج خدائے واحد سے آشنائی ہوتی ہے۔ قانون قدرت اور صحیفہ فطرت قادر و توانا ہستی تک لے جاتے ہیں۔ دراصل خدا تعالیٰ نے اپنا نقش فطرت پر جما دیا ہوتا ہے۔ پھر دار العمل میں چھوڑ دیتا ہے انسان حسن و قبح اور خوب و ناخوب میں پہچان کرکے جب سیدھے راستے کا تعین کرنا شروع کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنے رحم و کرم سے دستگیری فرماتا ہے اور اپنا چہرہ دکھانے لگتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو اپنی ذات وصفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا مگر کتنے انسان ہیں جو اس کو جانتے ہیں۔ یہ حوصلے اور سعادتیں اللہ پاک کے احسان سے نصیب ہوتی ہیں۔

ہم احمدیوں پر اللہ تبارک تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ ہمیں اس خدا نما وجود کا عہد نصیب ہوا جو اس محبوب کے چشمے سے سیراب کرانے کی تڑپ لے کر آیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں۔

"وہ خدا جو تمام نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ پر بمقام طور ظاہر ہوا اور حضرت مسیح پر شعیر کے پہاڑ پر طلوع فرمایا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر فاران کے پہاڑ پر چمکا وہی قادر وقدوس خدا میرے پر تجلی فرما ہوا ہے۔ اس نے مجھ سے باتیں کیں اور مجھے فرمایا کہ وہ اعلیٰ وجود جس کی پرستش کے لئے تمام نبی بھیجے گئے میں ہوں۔ میں اکیلا خالق اور مالک ہوں اور کوئی میرا شریک نہیں اور میں پیدا ہونے اور مرنے سے پاک ہوں۔"

(ضمیمہ رسالہ جہاد ص 8)

دین حق کی بنیاد ہی ایک خالق پر ایمان لانا ہے۔ انبیاء علیہم السلام خدائے واحد سے تعارف کروانے کے لئے تشریف لائے۔ ماسوی اللہ ہر معبود باطل ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور وہ وحدہ لاشریک ہے۔ واحد کا مطلب ہے یکتا The One تمام مخلوقات کا سرچشمہ۔ وہ ابدی ازلی اکیلا ہے اور اپنی ذات وصفات کے لحاظ سے لاشریک۔ فرمایا۔

"وہ بوجہ واحد ہونے کے اپنے افعال خالقیت میں رعایت وحدت کو درست رکھتا ہے جو کچھ اس نے پیدا کیا اگر ہم اس سب کی طرف نظر غور سے دیکھیں تو ساری مخلوقات کو جو اس دست قدرت سے صادر ہوئی ہے ایک ایسے سلسلہ وحدانی اور باترتیب رشتے سے منسلک پائیں گے کہ گویا وہ ایک خط مستقیم ممتد محدود ہے جس کی دونوں طرفوں میں سے ایک طرف ارتفاع اور دوسری طرف انخفاض ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ)

احد

اللہ پاک کی ایک صفت احد ہے

Unique. The Lord of Unity

اس کا مطلب ہے "پہلا"

"عربی زبان میں دو الفاظ "ایک" کے مفہوم کو ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں ایک واحد کا لفظ اور دوسرا احد ہے الواحد کے متعلق لغت میں لکھا ہے۔ الواحد اول العدد یقال واحد۔ اثنان۔ ثلاثہ (اقرب) یعنی عربی زبان میں واحد وہ عدد کہلاتا ہے جس کے آگے اور عدد چلتے ہیں یعنی دو تین چار لیکن احد کا لفظ عربی میں اس وقت بولا جاتا ہے جب دوسرے عدد کا ذہن میں کوئی مفہوم ہی پیدا نہ ہو مثلاً اردو میں اس کی مثال لفظ اکیلا ہے اور انگریزی میں اس کو کہتے ہیں۔
"One Ness

(تفسیر کبیر جلد دہم ص 524)

"قل ھواللہ احد...... الخ یعنی خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں ذرہ ذرہ اس سے زندگی پاتا ہے وہ کل چیزوں کے لئے مبدء فیض ہے اور آپ کسی سے فیض یاب نہیں وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ اور کیوں کر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا تصور دلوں میں جاگزیں ہو جائے تو غیر اللہ کا تصور خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ یہی وہ بنیادی عقیدہ ہے جو عبد اور معبود میں تعلقات پیدا کرتا اور بڑھاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"احد اس ذات کو کہتے ہیں جو ماسوا کو بھلا کر ہمارے سامنے آتی ہے...... اس کے سامنے ہر چیز غائب ہو جاتی ہے...... اللہ کی ذات ایسی ہے کہ ہر رنگ میں ہر طرح اپنے وجود میں ایک ہی ہے کہ وہ کسی کی ابتدائی کڑی ہے اور نہ آخری سرا نہ کسی کے مشابہ اور نہ کوئی اس کا مشابہ"

(تفسیر کبیر جلد دہم ص 529)

"احد کے معنی ہیں وہ ذات جو ایسی ایک ذات ہے کہ جس کا تصور کریں تو دوسری کسی ذات کا خیال بھی دل میں نہ آسکے...... جو سب خلق سے منزہ ہو اور در حقیقت اللہ تعالیٰ کی اصل شان احدیت ہی ہے۔

احد کا لفظ یہ مضمون بیان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں یکتا ہے یہ دو قسم کی نفی کرتا ہے پہلی یہ کہ وہ دو سے ایک نہیں ہوا اور دوسری یہ کہ وہ ایک سے بھی دو نہیں ہوا۔ اللہ منفرد ہے۔ وہ نہ تو ایک سے بیٹا اور روح القدس بن سکتا ہے اور نہ یہ تینوں واپس ایک ہو سکتے ہیں۔ وہ نہ تو تنوع اختیار کر سکتا ہے اور نہ اس تنوع کو مٹانے سے پھر ایک ہو سکتا ہے...... اللہ تعالیٰ کی صفات میں جو لوگ شرک کرتے ہیں اور دوسروں کو اس کی صفت میں شریک قرار دیتے ہیں وہ ان کی غلطی ہے خواہ کتنا ہی کوئی بڑا انسان ہو وہ اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے نہ اس کے رتبہ کو کوئی پہنچ سکتا ہے اور نہ اس کا کوئی شریک فی الفعل ہو سکتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد دہم ص 531)

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یرانی

شرک نہ کرو

قرآن کریم میں ارشاد ہے اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ۔

(نساء۔37)

اللہ پاک نے شرک کو ظلم قرار دیا ہے۔

فرمایا اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا اے میرے بیٹے اللہ کا شریک کسی کو مت قرار دے شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے (لقمان۔14) شرک ایسا گناہ عظیم ہے جس کی بخشش نہیں اللہ (اس بات کو) ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ کسی کو اس کا شریک قرار دیا جائے (النساء: 49) اللہ پاک نے والدین کی اطاعت کی سخت تاکید فرمائی ہے لیکن جب والدین شرک کی طرف بلائیں تو والدین کی اطاعت سے منع فرمایا ہے۔ شرک کرنا منع ہے اس کی ذات میں اس کی صفات میں یہ ایسا گناہ ہے جس کی بخشش نہیں۔

اللہ واحد ہے اس کی ذات میں شرک جائز نہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم شرک سے مجتنب رہیں۔ اس کے لئے لازم ہے کہ ہمیں علم ہو کہ شرک کیا ہے۔ اس کے لئے بھی عارف باللہ کی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ وہ عارف باللہ جس نے دنیا پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے کا سارا سبق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے۔

"یاد رہے کہ توحید کی ماں نبی ہوتا ہے جس سے توحید پیدا ہوتی ہے اور خدا کے وجود کا اس سے پتہ لگتا ہے اور خدا تعالیٰ سے زیادہ اتمام حجت کون جانتا ہے۔ اس نے اپنے نبی کریم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے زمین و آسمان کو نشانوں سے بھر دیا اور اب اس زمانہ میں بھی خدا نے اس ناچیز خادم کو بھیج کر ہزارہا نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کے ظاہر فرمائے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ص 175)

آپ کس شان سے پیارے اللہ تعالیٰ کا چہرہ مبارک دکھاتے ہیں۔

"وہ قرآن شریف میں اس تعلیم کو پیش کرتا ہے جس کے ذریعے سے اور جس پر عمل کرنے سے اسی دنیا میں دیدار الٰہی میسر آسکتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (کہف۔11)

یعنی جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں اور نہ ان میں کوئی ایسی بدبو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہئے کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو نہ سورج نہ چاند نہ آسمان کے تارے نہ ہوا نہ آگ یہ بات کہ کیوں توحید خالص الہام الٰہی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور کیوں الہام کا منکر شرک کی آلودگی سے پاک نہیں ہوتا۔ خود توحید کی حقیقت پر نظر کرنے سے معلوم ہو سکتی ہے کیونکہ توحید اس بات کا نام ہے کہ خدا کی ذات اور صفات کو شرکت بالغیر سے منزہ سمجھیں اور جو کام اس کی قوت اور طاقت سے ہونا چاہئے وہ کام دوسرے کی طاقت سے انجام پذیر ہو جانا روا نہ رکھیں اسی توحید کے چھوڑنے سے آتش پرست، آفتاب پرست، بت پرست وغیرہ وغیرہ مشرک کہلاتے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 1 ص 166)

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں

سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں

واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں

خدا تعالیٰ کی ذات یا صفات یا اقوال و افعال یا

اس کے استحقاق معبودیت میں کسی دوسرے کو شریکانہ دخل دینا گو مساوی طور پر یا کچھ کم درجہ پر ہو یہی شرک ہے جو کبھی بخشا نہیں جائے گا۔"

(دافع الوساوس روحانی خزائن جلد 5 ص 44)

توحید کا ابتدائی مرحلہ اور مقام تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول کے خلاف کوئی امر انسان سے سرزد نہ ہو اور کوئی فعل اس کا اللہ تعالیٰ کی محبت کے منافی نہ ہو گویا اللہ تعالیٰ ہی کی محبت اور اطاعت میں محو اور فنا ہو جاوے۔ اسی واسطے الٰہ کے معنی یہ ہیں لامعبود لی ولامحبوب لی ولا مطاع لی الا اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی میرا معبود ہے اور نہ کوئی محبوب ہے اور نہ کوئی واجب الاطاعت ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 448)

"اسباب پرستی کا شرک اس قسم کا شرک ہے کہ اس کو بہت لوگ نہیں سمجھتے مثلاً کسان کہتا ہے کہ میں جب تک کھیتی نہ کروں اور وہ پھل نہ لاوے گی تب تک گزارا نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ہر ایک پیشہ والے کو اپنے پیشہ پر بھروسہ ہے اور انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اگر ہم یہ نہ کریں تو پھر زندگی محال ہے اس کا نام اسباب پرستی ہے اور یہ اس لئے کہ خدا کی قدرتوں پر ایمان نہیں ہے۔ پیشہ وغیرہ تو درکنار پانی' ہوا غذا وغیرہ جن اشیاء پر مدار زندگی ہے یہ بھی انسان کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک خدا تعالیٰ کا اذن نہ ہو۔ اسی لئے جب انسان پانی پئے تو اسے خیال کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی پیدا کیا ہے اور پانی نفع نہیں پہنچا سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا ارادہ نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کے ارادے سے پانی نفع دیتا ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو وہی پانی ضرر دیتا ہے۔"

(ملفوظات 3 ص 229)

"اسباب پر نظر نہ رکھو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ رعایت اسباب ہی چھوڑ دو بلکہ یہ کہ یہ نہ خیال کرو کہ فلاں بات ہو تو ہی یہ ہو گا جیسے کہ روٹی کھانی پانی پینا منع نہیں ہے۔ مگر اس پر یہ بھروسہ کرنا کہ اس سے زندگی ہے یہ منع ہے۔ کئی آدمی روٹی کھاتے ہیں ادھر سُول (درد) ہوا اور جان گئی۔ پانی پیا اور ہیضہ سے مر گئے۔ ان پر بھروسہ کرنا یہ شرک ہے۔ اسباب وہی بہم پہنچاتا ہے۔"

(ملفوظات 3 ص 331)

"اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو معبود کارساز جاننا ایک ناقابل عفو گناہ ہے۔ (-) شرک سے یہی مراد نہیں کہ پتھروں کی پرستش کی جاوے بلکہ یہ ایک شرک ہے کہ اسباب کی پرستش کی جاوے اور معبودات دنیا پر زور دیا جاوے اسی کا نام شرک ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 344)

"گناہ کیوں کر پیدا ہوتا ہے؟ اس سوال کا جواب عام فہم الفاظ میں یہی ہے کہ جب غیراللہ کی محبت انسانی دل پر مستولی ہوتی ہے تو وہ اس مصفی آئینہ پر ایک قسم کا زنگ پیدا کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ بالکل تاریک ہو جاتا ہے اور غیریت اپنا گھر کرکے اسے خدا سے دور ڈال دیتی ہے اور یہی شرک کی جڑ ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 33)

"خدا یہ بھی نہیں کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاوے بعض لوگ اپنے شرکائے نفسانی کے واسطے بہت حصہ رکھ لیتے ہیں اور پھر خدا کا بھی حصہ مقرر کرتے ہیں سو ایسے حصہ کو خدا قبول نہیں کرتا۔ وہ خالص حصہ چاہتا ہے اس کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک بنانے سے زیادہ اس کو غضب ناک کرنے کا اور کوئی آلہ نہیں ہے۔ ایسا نہ کرو کہ کچھ تو تم میں تمہارے نفسانی شرکاء کا حصہ ہو اور کچھ خدا کے واسطے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں سب گناہ معاف کروں گا مگر شرک نہیں معاف کیا جائے گا۔

یاد رکھو شرک یہی نہیں کہ بتوں اور پتھروں کی تراشی ہوئی مورتوں کی پوجا کی جاوے یہ تو ایک موٹی بات ہے یہ بڑے بیوقوفوں کا کام ہے۔ دانا آدمی کو اس سے شرم آتی ہے۔ شرک بڑا باریک ہے وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اس کے مطلوب و مقصود ہیں۔ جو شخص دنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں نقد فائدہ کو پسند کرتے ہیں اور آخرت سے محروم۔ جب وہ اسباب پر ہی اپنی ساری کامیابیوں کا مدار خیال کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے وجود کو تو اس وقت وہ لغو محض اور بے فائدہ جانتا ہے اور تم ایسا نہ کرو۔ تم توکل اختیار کرو۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 146)

توحید کو پکڑو

توحید کے یہ معنی ہیں کہ عظمت الٰہی بخوبی دل میں بیٹھ جاوے اور اس کے آگے کسی دوسری شے کی عظمت دل میں جگہ نہ پکڑے ہر ایک فعل اور حرکت اور سکون کا مرجع اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کو سمجھا جاوے اور ہر ایک امر میں اسی پر بھروسہ کیا جاوے کسی غیراللہ پر کسی قسم کی نظر اور توکل ہرگز نہ رہے اور خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات میں کسی قسم کا شرک جائز نہ رکھا جائے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 229)

"اے سعادت مند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔"

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 ص 63)

"خدا تعالیٰ کا جلال اسی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا سے شرک کو دور کیا جائے کیونکہ شرک ایسا گناہ ہے جس کی نسبت خدا نے کہا ہے کہ یہ بخشا نہیں جائے گا۔"

(ملفوظات جلد اول ص 471)

"نہ پانی نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے اور نہ دنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے کہ یہ بھی شرک کی قسموں میں سے ایک قسم ہے بلکہ سب کچھ کرکے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔"

(لیکچر لاہور روحانی خزائن جلد 20 ص 154)

"قرآن شریف نے تمہارے لئے بہت پاک احکام لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ تم شرک سے بکلی پرہیز کرو کہ مشرک سرچشمہ نجات سے بے نصیب ہے۔ تم جھوٹ نہ بولو کہ جھوٹ بھی ایک حصہ شرک ہے"

(کشتی نوح ص 26)

میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 308)

اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان کامل اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک انسان ہر قسم کے شرک سے پاک نہ ہو۔

توحید کی اصل حقیقت تو یہ ہے کہ شرک فی الاسباب کا بھی شائبہ باقی نہ رہے۔ خواص الاشیاء کی نسبت کبھی یہ یقین نہ کیا جاوے کہ وہ خواص ان کے ذاتی ہیں بلکہ یہ ماننا چاہئے کہ وہ خواص بھی اللہ تعالیٰ نے ان میں ودیعت کر رکھے ہیں۔

بہت سے لوگ ہیں جو شرک اور توحید میں فرق نہیں کر سکتے۔ ایسے افعال اور اعمال ان سے سرزد ہوتے ہیں یا وہ اس قسم کے اعتقادات رکھتے ہیں جن میں صاف طور پر شرک پایا جاتا ہے مثلاً کہہ دیتے ہیں کہ اگر فلاں شخص نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہو جاتے یا فلاں کام درست نہ ہوتا بس انسان کو چاہئے کہ اسباب کے سلسلہ کو حد اعتدال سے نہ بڑھا دے اور صفات و افعال الٰہیہ میں کسی کو شریک نہ کرے......

(ملفوظات جلد 3 ص 2)

"اسباب پر کلی بھروسہ نہ کرے یہ سمجھے کہ ان اسباب میں اللہ تعالیٰ نے کچھ تاثیریں رکھی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو وہ تاثیریں بے کار ہو جائیں اور کوئی نفع نہ دیں۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 3)

"وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اس کے مطلوب و مقصود ہیں جو شخص دنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 146)

"اغراض نفسانی شرک ہوتے ہیں۔ وہ قلب پر حجاب لاتے ہیں۔ اگر انسان نے بیعت بھی کی ہوئی ہو تو پھر اس کے لئے یہ ٹھوکر کا باعث ہوتے ہیں۔ ہمارا سلسلہ تو یہ ہے کہ انسان نفسانیت کو ترک کرکے توحید خالص پر قدم مارے"

(ملفوظات جلد 3 ص 286)

"تکبر' بخل' غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا حصہ رکھتی ہیں اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لیتا بلکہ وہ محروم ہو جاتا ہے برخلاف اس کے غربت و انکسار کرنے والا خدا تعالیٰ کے رحم کا مورد بنتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 613)

"جب تک ہر ایک چیز کو خدا پر مقدم نہ کیا جاوے تو وہ شرک کہلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 602)

"خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں اور دوسرے بنی نوع انسان سے ہمدردی کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 130)

خدا نمائی کا عظیم الشان منصب لے کر تشریف لانے والے مسیح موعود اپنے فرائض کماحقہ ادا کرکے اپنے رفیق اعلیٰ کے حضور حاضر ہو گئے اور ہمارے لئے ان تعلیمات پر عمل کرنے کا فرض چھوڑ گئے۔ ان کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں اور الٰہی بشارات بھی کہ خدا کی بادشاہی ضرور دنیا پر قائم ہو گی اور قائم ہو گی تو جماعت احمدیہ کے الٰہی تائید یافتہ ہاتھوں سے ہو گی۔ تقویت جان و ایمان کے لئے ایک اقتباس حاضر ہے۔ اللہ پاک ہماری مدد فرماتا رہے۔ آمین۔

"مجھے بشارت دی گئی ہے کہ یہ عظیم الشان بوجھ جو میرے دل پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلکا کر دے گا اور ایک حیی و قیوم خدا کی پرستش ہونے لگے گی۔ وہ خدا جو ہماری ہزاروں دعائیں قبول کرتا ہے کبھی ہو سکتا ہے کہ وہ دعائیں جو اس کے جلال اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کے اظہار کے لئے ہم کرتے ہیں قبول نہ کرے؟ نہیں وہ قبول کرتا ہے اور کرے گا۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جس قدر عظیم الشان مرحلہ اور مقصد ہو اسی قدر وہ دیر سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ یہ عظیم الشان کام ہے اس لئے اس کے حسب منشاء ہونے میں ایک وقت اور مہلت مطلوب ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اب وہ وقت قریب آ رہا ہے۔ اور اس کی خوشبودار ہوائیں آ رہی ہیں اور مجھے معلوم ہو رہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے میری ان دعاؤں کو جو میں ایک عرصہ دراز سے کر رہا ہوں قبول کر لیا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 647)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ڈائنوسار کے انڈے

نئی دہلی۔ گجرات میں ایک ایسا گاؤں ہے جہاں ہزاروں سال پہلے دنیا سے ختم ہو جانے والے ڈائنوسار کے انڈے آج بھی زمین میں دبے پڑے ہیں۔ اب یہ انڈے چوری ہو جاتے ہیں۔ گجرات کے گاؤں میرکڑھی میں بڑی تعداد میں ڈائنوسار کے انڈے زمین میں دبے پائے جاتے ہیں مگر گاؤں کے لوگ ان انڈوں کو بھگوان کا کرشمہ مانتے ہیں ان کی پوجا کرتے ہیں۔ ان انڈوں کی پہچان کئے جانے کے بعد ہندوستان بھر سے اور پوری دنیا سے سیاح ان کو دیکھنے کے لئے آ رہے ہیں۔

(خبریں 12۔ اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ خادم سلسلہ محترم مولانا محمد الدین صاحب مربی سلسلہ دو تین روز سے شدید بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم میاں صلاح الدین صاحب ڈرائیور کا ایک دو روز میں کولہے کا آپریشن متوقع ہے۔

○ مکرم عبدالواسع شاہد صاحب جرمنی کی خوش دامن محترمہ نظیراں بیگم صاحبہ اہلیہ محمد احمد قمر صاحب سنوری سیالکوٹ عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔

○ مکرم معظم اقبال بھٹی صاحب ابن مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گذشتہ 8 دن سے بیمار ہیں۔

○ محترمہ امتہ الحق صاحبہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ دائیں بازو کے فریکچر کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔

احباب سے ان سب مریضوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ

○ مجلس مقامی کے تحت آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ جاری ہے۔ رحمت غربی کی گراؤنڈ میں روزانہ اڑھائی سے پانچ تک میچ ہوا کریں گے 28۔ جنوری کو اختتامی میچ ہو گا۔ احباب سے تشریف لانے کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم آف نواب شاہ سندھ مورخہ 17۔ جنوری 2000ء عمر 90 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 19۔ جنوری کو نماز ظہر کے بعد بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے جنازہ پڑھایا بعد ازاں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد تدفین دعا کرائی۔ مرحومہ چوہدری محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ سندھ اور مکرم چوہدری محمد منور احمد صاحب نواب شاہ کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی سائیکل

○ ایک عدد سائیکل جاپانی ڈبل راڈ کسی نے گفٹ سنٹر کے سامنے سے تبدیل کر لیا ہے۔ جس دوست کے پاس یہ سائیکل ہو وہ مکرم عبدالباری خان کارکن گلشن احمد نرسری کو دے کر اپنا سائیکل لے جائیں۔

خواتین توجہ فرمائیں

○ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بشارت دی کہ تیرا گھر برکتوں سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا۔ اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہو گی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا...... (تذکرہ ص 144) اس الہام میں مذکورہ خواتین مبارکہ کی سیرۃ و سوانح پر لجنہ اماء اللہ لاہور کا شعبہ تصنیف و تالیف کتب کا سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ ان خواتین مبارکہ میں حضرت سیدہ اماں جان آپ کی دونوں صاحبزادیاں آپ کی تمام بہوئیں نیز آپ کے دو خلیفہ پوتوں کی بیگمات شامل ہیں۔

وہ خواتین جن کو خود ان مبارک خواتین سے فیض حاصل ہوا یا ان کی والدہ۔ دادی، نانی، خالہ، چچی، ممانی وغیرہ نے ان کو خواتین مبارکہ کے واقعات سنائے ہوں آپ انہیں لکھیں ضروری نہیں کہ مضامین ہی لکھیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک کاپی پر جس کے متعلق بھی جو بات جو واقعہ جو نصیحت یاد آتی ہے۔ اور اس شخصیت کا نام لکھتے اور پھر واقعہ۔ پھر کسی وقت، کسی اور کی کوئی بات یاد آتی ہے پھر اس ہستی کا نام لکھئے پھر ان کا واقعہ۔ اس طرح مختلف اوقات میں ذہن میں باتیں آتی جائیں گی اور تھوڑے عرصے میں یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ یہ کاپی اور کالا بال پوائنٹ اپنے ٹی وی پر رکھ دیجئے تا کہ آپ کو کاپی سامنے نظر آتی رہے۔

پروفیسر سیدہ نسیم سعید انچارج شعبہ تصنیف و تالیف لجنہ اماء اللہ لاہور بیت الفضل 13۔ عبدالرحمٰن روڈ لاہور

اعلان داخلہ برائے پریپ کلاس

○ نصرت جہاں اکیڈمی پرائمری سیکشن میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو مورخہ 26-2-2000 بروز ہفتہ بوقت آٹھ بجے تا ڈیڑھ بجے تک ہو گا۔ واضح ہو کہ ڈیڑھ بجے کے بعد بچے کا کسی بھی صورت میں داخلہ ٹیسٹ و انٹرویو نہیں لیا جائے گا۔

داخلہ ٹیسٹ سے متعلق ضروری ہدایات

سلیبس و داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے فیس آفس سے حاصل کریں۔

داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ کی کاپی لف کریں۔ اس کے بغیر داخلہ فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔

مورخہ 1-4-2000 تک پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے بچے کی عمر ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال تک ہونی چاہئے۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20-2-2000 بروز اتوار ہے فارم پر کر کے پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں جمع کروایا جائے۔ مقررہ تاریخ کے بعد داخلہ فارم ہرگز وصول نہیں کیا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

شمالی کوریا کی تازہ دھمکی

امریکی تجربے کے بعد شمالی کوریا نے میزائل تجربے کی دھمکی دے دی ہے۔ پیانگ یانگ نے پینٹاگان کے میزائل شکن نظام کے دوسرے ناکام تجربے کے بعد اپنے منجمد میزائل پروگرام کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جس سے مغربی ممالک پریشان ہو گئے ہیں۔ شمالی کوریا نے کہا ہے کہ امریکہ ایسے نظام کے کیوں تیاری کر رہا ہے جس کی اسے کوئی ضرورت نہیں۔ امریکہ کو کسی ملک کے میزائلوں سے خطرہ نہیں۔

سری لنکا 21 باغی ہلاک

سری لنکا کی فوج اور باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 21 باغی ہلاک ہو گئے ہیں اور خود کش سکواڈ کے ارکان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ فوج اور باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کی گھر گھر تلاشی کے دوران 12۔ افراد گرفتار کر لئے گئے ان میں سے دو نے جسم سے بم باندھ رکھے تھے۔

جینیاتی خوراک کے خلاف مظاہرے

کینیڈا کے شہر مانٹریال کے نواحی علاقے میں ہزاروں افراد نے منفی بیس درجے سنٹی گریڈ کی سخت سردی میں جینیاتی خوراک کے خلاف مظاہرہ کیا یہ مظاہرہ گرین پیس تنظیم کے تحت ہوا۔ مظاہرین نے سخت سرد ہواؤں میں نعرے لگائے انہوں نے بینر اٹھا رکھے تھے کہ ہم جینیاتی خوراک نہیں چاہتے۔

پابندیاں ملاسوچ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں

امریکہ اور مغربی ملکوں نے یوگوسلاویہ کے خلاف جو پابندیاں عائد کی تھیں اس سے صدر میلاسوچ کا کچھ نہیں بگڑا۔ یوگوسلاویہ کے سات پڑوسی ملکوں نے گلہ کیا ہے کہ پابندیوں سے بلغراد کی بجائے ہماری معیشتوں پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔

ایکواڈور کے ریڈ انڈینز کا اعلان

ایکواڈور (جنوبی امریکہ) کے اصل باشندوں نے ریڈ انڈینز نے صدر کے خلاف بھی جدوجہد کا اعلان کیا ہے۔ انڈین لیڈر وارگاس نے کہا ہے کہ سابق صدر جمیل ماہواد کو ہم نے جدوجہد کر کے اقتدار سے علیحدہ کیا اور تین رکنی حکمران کونسل قائم کی لیکن فوج نے غداری کر کے نیا صدر بنا دیا۔ ادھر چلی کی حکومت نے بتایا ہے کہ معزول صدر جمیل ماہوواں کے سفارت خانے میں مہمان ہیں۔

انڈونیشیا میں فسادات جاری

انڈونیشیا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان خونریز فسادات کا سلسلہ جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز پر حملے کئے گئے۔ متعدد گھر جلا دیئے گئے۔ یہ واقعات آچے مالو کو اور جزیرہ سیرام میں ہوئے۔

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سنک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
کوہنڈل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

احمد موٹرز
157/13 فیروزپور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 7572031-32
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

احباب جماعت کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
پروپرائٹر شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور 5400
فون آفس 042-7351722 رہائش 5865913

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS
& all type of required SCREEN PRINTING
Township. Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yahoo.com

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک جاب ورک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
کتب، فولڈر، بروشرز، لیٹر ہیڈ، وزیٹنگ کارڈ، بل بکس، انوائس فارم، میمو، شادی کارڈ، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہو گا۔
ایڈریس: احسان منزل فلور، واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 24 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 25۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-38
منگل 26۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-39
منگل 26۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-03

آزاد کشمیر میں بھارتی حملہ پسپا

پاکستان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر پر بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا۔ بھارتی فوج نے کنٹرول لائن پار کر کے رات ساڑھے تین بجے حملہ کیا۔ یہ بڑا شدید حملہ تھا۔ تاہم اس وقت پاکستان کا ایک چپہ بھی بھارتی قبضہ میں نہیں ہے۔ آخری اطلاعات تک توپخانے اور خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ جاری تھی۔ پاک فوج کے ترجمان اور وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ افتخار آباد سکیٹر میں ہماری جس چوکی پر حملہ کیا گیا وہ کنٹرول لائن سے کافی دور ہے۔ ہماری چوکی کے بنکرز کو نقصان پہنچا۔ ہمارے جوانوں نے بڑی جوانمردی سے اپنا دفاع کیا اور حملہ آوروں کو مار بھگایا۔ بھارتی الزام بے بنیاد ہے پاکستانی فوج نے نہ حملہ کیا نہ کنٹرول لائن عبور کی۔ ہو سکتا ہے کہ ہمارے پانچ جوانوں کو بھارتی فوجی پسپا ہوتے وقت ساتھ لے گئے ہوں۔

پاک فوج کا نقصان

بھارتی حملے کے نتیجے میں پاک فوج کے دو جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ پانچ جوان لاپتہ ہو گئے ہیں۔

بھارت کو سبق سکھا دیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے کشمیر میں کنٹرول لائن عبور کرنے کی کوشش کی تو اس کو سبق سکھا دیں گے۔ اخبارات کے ایک گروپ کے ایڈیٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایٹمی پروگرام ختم نہیں کیا جائے گا۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کی ہمیں کوئی جلدی نہیں۔ امریکہ کشمیر کو پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی مسئلہ سمجھتا ہے۔ انہوں نے بھارت کو انتباہ کیا کہ وہ کنٹرول لائن کو عبور کرنے کی غلطی نہ کرے۔

چھمب میں دست بدست لڑائی

آزاد کشمیر کے علاقے چھمب میں افتخار آباد کے مقام پر بھارتی فوج کی شدید گولہ باری اتوار کو بھی جاری رہی دشمن بھاری جانی مالی نقصان اٹھانے کے بعد پسپا ہو گیا۔ بھارتی فوج کی چناب رینجرز کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں۔ سہ طرفی بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا۔ بھارتی فوج اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئی۔ سماہنی اور عباس پور کے دیہات پر بھارت کی شدید فائرنگ جاری ہے۔

بھارت نے خلاف ورزیاں شروع کر دیں

پاک فوج کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ مجاہدین کی کارروائیوں سے بوکھلا کر بھارت نے کنٹرول لائن کی خلاف ورزیاں شروع کر دی ہیں۔ چھمب پر حملے کا کوئی جواز نہیں۔ نئی دہلی ذمہ داری کا ثبوت دے اور جارحانہ اقدامات سے باز آ جائے عالمی برادری بھارت کو روکے۔

پاک فوج کی جوابی کارروائی

چھمب سکیٹر میں پاک فوج کی جوابی کارروائی سے کیپٹن سمیت 11۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ کئی بھارتی فوجی زخمی ہوئے۔

بھارتی جنگی طیاروں کی پرواز

بھارتی جنگی طیارے آزاد کشمیر میں گھس آئے' سیری' بنڈالہ 'گائی اور منانا پر بھارتی فوج نے شدید گولہ باری کی۔ بھارت کے تین طیارے کنٹرول لائن سے سینکڑوں میل اندر پروازیں کر کے پاکستانی فوج کی نقل حرکت کو مانیٹر کرتے رہے بغیر پائلٹ کے ریموٹ کنٹرول جاسوسی طیارہ بھی استعمال کیا گیا۔ تمام طیاروں نے اونچی پراز کی۔ سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری کے چپراڑ اور سچیت گڑھ سکیٹر پر فوج اور بی ایس ایف کی فائرنگ ہوئی۔ چناب رینجرز نے جوابی کارروائی کی۔

ایٹمی جنگ ہو سکتی ہے

امریکی روزنامہ کرسچین سائنس مانیٹر نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ ہو سکتی ہے۔ طیارہ کے اغوا کے بعد شروع ہونے والی حالیہ کشیدگی بڑی تباہی کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔

ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے دھمکی دی ہے کہ اگر پاکستان باز نہ آیا تو اس کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال مجبوراً کرنا پڑے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان بھارت کے شمال مشرقی علاقوں کے علیحدگی پسندوں سے تعاون کر کے بھارت کو اندرونی طور پر کمزور کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے پرتھوی میزائل کے تجربے کے بعد اب ہم نے مائع ایندھن گائیڈنس کنٹرول اینڈ گائیڈنس کمپیوٹرائزڈ نظام پر دسترس حاصل کر لی ہے۔

پاکستان دشمن ملک ہے جنگ کریں گے

بھارتی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ پاکستان دشمن ملک ہے ضرورت پڑنے پر اس کے خلاف جنگ کریں گے۔ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنگ سمیت کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

بھرپور مخالفت کریں گے

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ فوج نے ہمیشہ ملک کو نقصان پہنچایا۔ کسی بھی سیاستدان کو آؤٹ کرنے کے اقدام کی بھرپور مخالفت کریں گے۔ کسی بھی غیر جمہوری اور غیر منتخب حکومت کو حق حاصل نہیں کہ وہ سیاسی رہنماؤں کو نااہل قرار دے۔ فوج نوے دن کے اندر الیکشن کرا کے واپس جائے۔ سیاستدانوں کے خلاف مہم کا اصل مقصد پاکستان کو کمزور کرنا ہے۔ فوج نے اپنی روش ترک نہ کی تو تمام سیاسی جماعتیں مل کر جدوجہد کریں گی۔

کلثوم نواز غیر اعلانیہ صدر

نواز شریف کی ہدایت پر ان کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے مسلم لیگ کی غیر اعلانیہ صدارت سنبھال لی ہے اور تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے پارٹی قیادت کو اعتماد میں لئے بغیر رابطہ مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ڈاکٹر شمس الحق طیب کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے 7 روز کا الٹی میٹم

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے ڈاکٹروں نے آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر شمس الحق طیب کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے حکومت کو 7 روز کا الٹی میٹم دیا ہے۔ ڈاکٹروں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ اگر سات روز کے اندر ملزم گرفتار نہ ہوئے تو ڈاکٹروں کی علامتی ہڑتال کا دورانیہ بڑھا دیا جائے گا۔ الائیڈ ہسپتال میں ہونے والے احتجاج میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر بشیر احمد رانا اور ڈاکٹر صلاح الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھی ڈاکٹر کے قتل میں ملوث ملزموں کی گرفتاری میں تاخیر ڈاکٹروں کے لئے باعث تشویش ہے۔ ڈاکٹروں نے صبح 10 سے 12 بجے تک کی علامتی ہڑتال کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔

ہماری ہاں کوکنگ رینج' روم ہیٹر' گیزر' ہر طرح کے ڈونگی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

الفضل الیکٹرونکس

کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر - حضور ایدہ تعالیٰ کی ہومیوپیتھک کتاب اور 117 - ادویات دستیاب ہیں

البشیرز
پیج
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ -
فون 04524-510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

خوشخبری

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات' حضور ایدہ اللہ کی کتاب' 117 ہومیوپیتھک ادویات کے بکس پر احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت
ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری
کیوریٹو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون 6372867

عمیر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولٹنٹس
9- ہنزہ بلاک - مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو - **چوہدری اکبر علی**
فون آفس 448406-5418406

گرتے بال' گنجا پن! بالچر

سری خشکی' سکری کو دور کر کے بالوں کو صحت مند گھنے اور لمبے کرتا ہے۔ گنجا پن اور بالچر کے لئے مفید ترین ہے	Rs. 40/-	Arnica Hair Oil
بالچر' سر' داڑھی یا مونچھوں کے بالوں میں خلا کیلئے مفید کیپسولز	Rs. 25/-	Alopecia Cure
خشکی' بالوں میں سکری کیلئے مفید کیپسولز	Rs. 25/-	Dandruff Cure
گرتے بالوں' گنجا پن' پتلے بالوں کو مضبوط گھنے اور لمبا کرنے کا کورس	Rs. 65/-	Falling Hair Course

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل - ربوہ
فون کلینک 771-419
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61